دودھیل جانوروں کی نسلیں اور اُن کا انتخاب

Charles Sturt University

Australian AID

اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ

یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور

ویب سائٹ: www.aslpdairy.pk

دیباچہ

اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ آسٹریلوی اور پاکستانی حکومتوں کے باہمی اشتراک کا ایسا منصوبہ ہے جس کا مقصد توسیعی تربیت کے ذریعے چھوٹے ڈیری فارمرز کے جانوروں میں دودھ کی پیداوار کو بڑھا کران کے معاشی ومعاشرتی حالات میں بہتری لانا ہے۔ دودھ کی پیداوار میں اضافہ صرف اُسی وقت ممکن ہے جب فارمرز کو بہتر نسل کے دودھیل جانوروں کے انتخاب، خوراک، صحت اور افزائشِ نسل جیسے تمام بنیادی امُور کے متعلق مکمل آگاہی ہو۔

اس توسیعی کتابچے کا مقصد ڈیری فارمرز کو دودھیل جانوروں کی نسلوں اور ان کے انتخاب کے متعلق بنیادی اُمور سے مکمل آگاہی دینا ہے تاکہ بہتر پیداواری خصوصیات کے حامل جانور حاصل کر کے پیداوار میں اضافہ کیا جا سکے جس سے پاکستان کے دیہی علاقوں میں غربت کی شرح میں کمی اور لوگوں کے طرزِ زندگی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ اس توسیعی کتابچے کی انفرادیت یہ ہے کہ اس میں موجود تمام معلومات مستند اور ذاتی مشاہدات پر مبنی ہیں۔ اس توسیعی کتابچے سے نہ صرف ڈیری فارمر بلکہ ولیج ویٹرنری ورکر، ویٹرنری اسسٹنٹ اور ڈاکٹر حضرات بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔ اس کتابچے کی اشاعت کے لئے ہم آسٹریلوی حکومت کے بین الاقوامی زرعی تحقیقاتی ادارے کے ممنون ہیں۔

ڈیری ٹیم

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
-1	اہمیت	1
-2	دودھیل جانوروں کی نسلیں	3
-3	بہتر پیداواری خصوصیات کے حامل جانوروں کا انتخاب	23
-4	دودھیل جانوروں کی خریداری کے لئے سفارشات	31
-5	منڈیوں کی معلومات	34

اہمیت

قدرت نے پاکستان کو مختلف جغرافیائی خدوخال کی مطابقت سے جانوروں کی بے شمار انواع سے نوازا ہے۔ خاص طور پر دودھیل جانوروں کی نسلیں جن میں نیلی راوی، کنڈی بھینس، ساہیوال، چولستانی اور ریڈ سندھی گائے تو اپنی مثال آپ ہیں کیونکہ یہ نسلیں شدید موسمی اثرات کو برداشت کرنے، بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے اور عام خوراک پر بھی بہتر کارکردگی دکھانے کا گُر تو خوب جانتی ہیں۔

ہمارے ملک میں بڑھتی ہوئی آبادی کے پیشِ نظر دودھ کی مانگ میں زبردست حد تک اضافہ ہو رہا ہے یہی وجہ ہے کہ بے شمار لوگ ڈیری فارمنگ سے منسلک ہو رہے ہیں اور جو لوگ پہلے سے ہی اس کاروبار کے ساتھ وابستہ ہیں وہ اسے جدید خطوط پر استوار کرنے کے خواہاں ہیں۔

اچھی نسل اور بہتر پیداواری صلاحیت کے حامل جانور کامیاب ڈیری فارم کی کنجی ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ہر ڈیری فارمر جانور خریدتے وقت ہمیشہ بہتر پیداوار، افزائشِ نسل، مزاج، بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت اور بہتر قیمتِ فروخت کے حامل جانوروں کے حصول کا خواہش مند ہوتا ہے مگر بدقسمتی سے ہمارے ہاں جانوروں میں ریکارڈ کیپنگ کا نظام نہ ہونے اور حقائق کو چھپانے کی وجہ سے اچھے جانوروں کا انتخاب انتہائی پیچیدہ مرحلہ ہے۔

اعلیٰ نسل کے بہترین جانوروں کے انتخاب کیلیئے بھرپور آگاہی، تجربہ اور موقع پرست بیوپاریوں کے بتائے گئے حقائق کو جانچنے کا ہنر آنا چاہیئے۔اس حقیقت کے پیشِ نظر ڈیری فارمز کو دودھیل جانوروں کی مختلف نسلوں اور ان کے امتیازی خواص سے مکمل طور پر روشناس ہونا بہت ضروری ہے۔

دودھیل جانوروں کی مختلف نسلیں

ساہیوال گائے

اس نسل کا آبائی تعلق دریائے ستلج اور راوی کے درمیانی علاقوں سے ہے جسے عرفِ عام میں گنجی بار کہا جاتا ہے۔ یہ علاقہ صوبہ پنجاب کے اضلاع ساہیوال، اوکاڑہ، ملتان، فیصل آباد اور ٹوبہ ٹیک سنگ پر مشتمل ہے۔ یہ نسل اپنی منفرد خصوصیات یعنی پیداواری صلاحیت، شدید موسمی اثرات کے خلاف قوتِ برداشت، چیچڑیوں اور متعدی بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت کی بناء پر دنیا بھر میں مقبول ہے۔

نسلی خواص

مخروطی ساخت، متوازن جسامت، چھوٹا سر، بڑے لٹکتے کان، سیاہ آنکھیں، لمبی تھوتھنی، پتلی سیاہ گچھے دار دُم اور سیاہ کُھر اس نسل کی امتیازی خصوصیات ہیں۔ عام طور پر ساہیوال نسل کے جانوروں کا مزاج چست اور جارحانہ ہوتا ہے اس کے علاوہ بعض جانوروں میں مکمل دودھ نہ اُتارنے کے مسائل بھی پائے جاتے ہیں۔

جسمانی رنگت ان کی کھال نرم، ڈھیلی لچکدار اور ناف لمبی ہوتی ہے جبکہ چوڑی اور تہہ در تہہ جھالر نے اس نسل کی خوبصورتی کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔ عام طور پر ڈیری فارمز سرخی مائل بھورے سے گہرے سرخ رنگ کو پسند کرتے ہیں۔

کوہان

ساہیوال نسل کے جانوروں میں کوہان انتہائی اُبھری ہوئی واضح ہوتی ہے۔

حوانہ اور تھن

دودھیل جانوروں کا حوانہ عام طور پر بڑا، جھولتا ہوا اور بیضوی شکل کا ہوتا ہے۔ جس پر واضح وریدیں پائی جاتی ہیں جبکہ تھن بڑے اور گہرے سرخی مائل ہوتے ہیں۔

سینگ ان کے سینگ چھوٹے، موٹے اور خمدار ہوتے ہیں لیکن بغیر سینگوں کے جانور زیادہ پسند کیے جاتے ہیں۔

نمبر شمار	نسلی خواص	
1-	اوسط پیدائشی وزن (مادہ) کلوگرام	20-22
2-	اوسط پیدائشی وزن (نر) کلوگرام	22-24
3-	بلوغت کی اوسط عمر (ماہ)	27
4-	بلوغت کے وقت اوسط وزن (کلوگرام)	225
5-	پہلا بچہ دینے کی اوسط عمر (ماہ)	36
6-	بچے کی پیدائش سے اگلے حمل تک کا دورانیہ (دن)	156

نمبر شمار	نسلی خواص	
7-	حمل کا دورانیہ (دن)	285
8-	شیر داری کا دورانیہ (دن)	290
9-	دو بچوں کی پیدائش کا درمیانی وقفہ (دن)	440
10-	زیادہ سے زیادہ دودھ کی پیداوار (کلوگرام)	33
11-	شیر داری میں دودھ کی اوسط پیداوار (کلوگرام)	2200
12-	دودھ میں چکنائی (فیصد)	4.6

چولستانی گائے

یہ جانور ساہیوال نسل کے آباؤ اجداد سمجھے جاتے ہیں۔ اس نسل کا تعلق ضلع بہاولپور، بہاولنگر، رحیم یار خان اور خصوصاً چولستان سے ہے۔

نسلی خواص

یہ جانور عام طور پر درمیانی اور ڈھیلی جسامت کے مالک ہوتے ہیں۔ چھوٹا سر، درمیانے لٹکتے کان، سیاہ تھوتھنی، سیاہ پلکیں، لمبی سیاہ گچھے دار دُم اور سیاہ کُھر چولستانی گائے کی امتیازی خصوصیات ہیں۔ان جانوروں میں کوہان انتہائی واضح اور مزاج قدرے چُست ہوتا ہے۔

جسمانی رنگت چولستانی گائیں سفید جلد کے اوپر بھورے، سرخ یا سیاہ دھبوں کی وجہ سے منفرد ہوتی ہیں۔

کھال کھال ڈھیلی، بھاری، پھیلی ہوئی جھالر اور لٹکتی ہوئی ناف بہت نمایاں ہوتی ہے۔

حوانہ اور تھن ان کا حوانہ درمیانہ اور مضبوط ہوتا ہے جس پر واضح وریدیں پائی جاتی ہیں اور تھن عموماً گہرے رنگ کے ہوتے ہیں۔

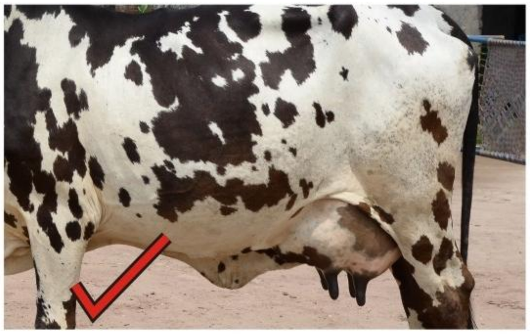

نمبر شمار	نسلی خواص	
-1	اوسط پیدائشی وزن (مادہ) کلوگرام	18
-2	اوسط پیدائشی وزن (نر) کلوگرام	20
-3	بلوغت کی اوسط عمر (ماہ)	36
-4	بلوغت کے وقت اوسط وزن (کلوگرام)	235
-5	پہلا بچہ دینے کی اوسط عمر (ماہ)	50
-6	بچے کی پیدائش سے اگلے حمل تک کا دورانیہ (دن)	140

نمبر شمار	نسلی خواص	
-7	حمل کا دورانیہ (دن)	280
-8	شیرداری کا دورانیہ (دن)	285
-9	دو بچوں کی پیدائش کا درمیانی وقفہ (دن)	425
-10	زیادہ سے زیادہ دودھ کی پیداوار (کلوگرام)	26
-11	شیرداری میں دودھ کی اوسط پیداوار (کلوگرام)	2000
-12	دودھ میں چکنائی (فیصد)	4.6

ریڈ سندھی

یہ نسل صوبہ سندھ میں کراچی کے کچھ حصوں، ٹھٹھہ، دادو، حیدرآباد کے زرخیز علاقوں اور صوبہ بلوچستان کے ضلع لسبیلہ کے بارانی علاقوں تک پھیلی ہوئی ہے۔ اس نسل کی گائے شدید گرمی کو برداشت کرنے کے علاوہ چچڑیوں اور مختلف متعدی بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔

نسلی خواص

ان جانوروں کی رنگت ساہیوال گائے کی نسبت گہری سرخ البتہ نر کا رنگ کندھوں پر زیادہ گہرا ہوتا ہے۔ درمیانہ قد، مضبوط جسامت، بڑا سر، پیشانی پر اُبھار، چھوٹے کان، سیاہ آنکھیں اور پتلی سیاہ گچھے دار دُم اس نسل کی امتیازی خصوصیات ہیں۔ ان جانوروں میں کوہان انتہائی واضح ہوتی ہے جب کے کھال نرم اور لچکدار ہوتی ہے۔ جھالر نر اور مادہ

دونوں میں برابر ہوتی ہے جبکہ ناف نر میں جھولتی ہوئی اور مادہ میں واجبی سی ہوتی ہے۔ان جانوروں کے سینگ عام طور پر موٹے اور نوکیلے ہوتے ہیں۔دودھیل جانوروں کا حوانہ درمیانہ، مضبوط اور بیضوی شکل کا ہوتا ہے جبکہ تھن گہرے سرخی مائل ہوتے ہیں۔ان جانوروں کا مزاج چست ہوتا ہے۔

نمبر شمار	نسلی خواص	
-1	اوسط پیدائشی وزن (مادہ) کلوگرام	15-20
-2	اوسط پیدائشی وزن (نر) کلوگرام	18-20
-3	بلوغت کی اوسط عمر (ماہ)	36-40
-4	بلوغت کے وقت اوسط وزن (کلوگرام)	230
-5	پہلا بچہ دینے کی اوسط عمر (ماہ)	45
-6	بچے کی پیدائش سے اگلے حمل تک کا دورانیہ (دن)	210

نمبر شمار	نسلی خواص	
-7	حمل کا دورانیہ (دن)	288
-8	شیرداری کا دورانیہ (دن)	280
-9	دو بچوں کی پیدائش کا درمیانی وقفہ (دن)	445
-10	زیادہ سے زیادہ دودھ کی پیداوار (کلوگرام)	26.6
-11	شیرداری میں دودھ کی اوسط پیداوار (کلوگرام)	2000
-12	دودھ میں چکنائی (فیصد)	4.5-5.2

دوغلی نسل کی گائے

مختلف نسلوں کے باہمی ملاپ سے پیدا ہونے والی نسل مخلوط یا دوغلی نسل کہلاتی ہے۔ ولائتی نسل کی گائیوں میں زیادہ دودھ دینے کی صلاحیت ہوتی ہے جبکہ دیسی گائیوں میں مختلف بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت ہونے کے علاوہ شدید موسمی دباؤ کو برداشت کرنے کی صلاحیت بھی پائی جاتی ہے تاہم دوغلی نسل کی گائیاں ولائتی اور دیسی نسل کی امتیازی خصوصیات کا مجموعہ ہوتی ہیں۔

عام طور پر دوغلی نسل کے دودھیل جانوروں کے حصول کے لئے ولائتی (فریزین، جرسی) اور دیسی (ساہیوال، چولستانی، ریڈ سندھی) نسلوں کا باہمی ملاپ بے حد مقبول ہے۔ دوغلی نسل کے جانور جن میں ولائتی اور دیسی نسلوں کے خون کا تناسب 50:50 ہوتا ہے ایسے جانوروں کو F1 کہا جاتا ہے۔ اب تک کی گئی تحقیق کی مطابق 50 فیصد ولائتی خون کی

حامل گائے پیداواری لحاظ سے موزوں ترین شمار ہوتی ہیں۔تاہم ایسے جانور جن میں ولائتی نسل کے خون کا تناسب 50فیصد سے زیادہ ہوتا جائے اُن میں پیداوار، شدید موسمی اثرات کو برداشت کرنے کی صلاحیت، چچڑیوں اور بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت میں کمی واقع ہوجاتی ہے لہٰذا دوغلی نسل میں 50فیصد ولائتی خون کا تناسب قائم رکھنے کے لئے اُنہیں F1 جانوروں سے ہی نسل کشی کروائیں۔

نسلی خواص

ان جانوروں کی بڑی مخروطی جسامت، غیر نمایاں کوہان، لمبی گچھے دار دم ہوتی ہیں۔کھال نرم اور لچکدار ہوتی ہے جبکہ جھالر اور ناف دیسی جانوروں کی نسبت چھوٹی ہوتی ہے ولائتی خون کا تناسب 50فیصد سے زیادہ ہونے کی صورت میں جھالر اور ناف بتدریج چھوٹی ہوتی جاتی ہیں۔ان کے سینگ عموماً چھوٹے اور نوکیلے ہوتے ہیں مگر ابتدائی عمر ہی سے سینگوں کا خاتمہ کر کے ان جانوروں کی خوبصورتی اور قیمت میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

جسمانی رنگت دوغلی نسل کے جانوروں کی کوئی مخصوص جسمانی رنگت نہیں ہوتی بلکہ اس کا مکمل انحصار ان کے آباؤ اجداد پر ہوتا ہے۔ساہیوال فریژین سے حاصل ہونے والے F1 جانوروں کی رنگت عموماً سیاہ ہوتی ہے جیسے جیسے ولائتی خون کا تناسب 50فیصد سے بڑھتا ہے نتیجتاً بچوں کی جسمانی رنگت فریژین (سیاہ اور سفید) سے مشابہ ہونے لگتی ہے۔

حوانہ اور تھن دودھیل جانوروں کا حوانہ بڑا اور مضبوطی سے جڑا ہوا ہوتا ہے جبکہ تھن مٹھی بھر لمبے اور مساوی فاصلے پر ہوتے ہیں۔ F1 جانوروں کے تھنوں کی رنگت زیادہ تر گہری ہوتی ہے اور سیاہ رنگ کے تھن ڈیری فارمرز زیادہ پسند کرتے ہیں لیکن ولائتی خون کا تناسب 50 فیصد سے تجاوز کرنے کی صورت میں تھن چھوٹے اور سفید رنگت کے ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ یہاں یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ سفید رنگ کے تھنوں میں ساڑو کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

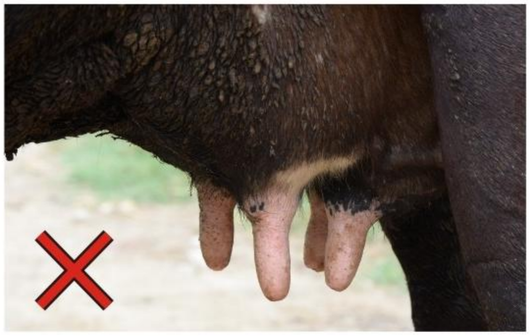

نمبر شمار	نسلی خواص	
-1	اوسط پیدائشی وزن (مادہ) کلوگرام	23
-2	اوسط پیدائشی وزن (نر) کلوگرام	25
-3	بلوغت کی اوسط عمر (ماہ)	15
-4	بلوغت کے وقت اوسط وزن (کلوگرام)	254
-5	پہلا بچہ دینے کی اوسط عمر (ماہ)	26
-6	بچے کی پیدائش سے اگلے حمل تک کا دورانیہ (دن)	137

نمبر شمار	نسلی خواص	
-7	حمل کا دورانیہ (دن)	310
-8	شیرداری کا دورانیہ (دن)	313
-9	دو بچوں کی پیدائش کا درمیانی وقفہ (دن)	512
-10	زیادہ سے زیادہ دودھ کی پیداوار (کلوگرام)	72.8
-11	شیرداری میں دودھ کی اوسط پیداوار (کلوگرام)	2700
-12	دودھ میں چکنائی (فیصد)	4

نیلی راوی بھینس

نیلی راوی بھینس کا آبائی تعلق صوبہ پنجاب میں دریائے ستلج اور راوی کے ملحقہ اضلاع لاہور، قصور، پاکپتن، شیخوپورہ، فیصل آباد، اوکاڑہ، ساہیوال، وہاڑی، ملتان، بہاولپور اور بہاولنگر سے ہے البتہ اپنی اعلیٰ پیداواری خصوصیات کی بدولت یہ جانور ملک بھر میں پائے جاتے ہیں۔ پاکستان میں دودھ کی پیداوار کے لحاظ سے بھینس کلیدی کردار ادا کر رہی ہے اور ان کے دودھ میں زیادہ چکنائی کی وجہ سے بے حد مقبول ہے۔

نسلی خواص

یہ جانور پرکشش، مخروطی جسامت، جسمانی اعضاء میں ہم آہنگی، اُبھری ہوئی پیشانی، چوڑی تھوتھنی، سفید آنکھیں، لمبے لٹکتے ہوئے کان، لمبی پتلی گردن اور دُم لمبی سِٹے دار جس کا نچلا چوتھائی حصہ سفید ہوتا ہے۔ان جانوروں کا مناسب قد، اور درمیانی مضبوط ٹانگیں ہوتی ہیں۔ان کی جلد پتلی جس پر خون کی نالیوں کا جال نمایاں ہوتا ہے۔پسلیاں کھلی چپٹی اور لمبائی کے رخ پھیلی ہوتی ہیں کوّ اں (وکھی) چھوٹا کھڈا اور پوٹھا چوڑا، اندریاں (گٹے) سفید ہوتے ہیں۔پیٹ اور کمر کی ساخت متوازن جبکہ ہارٹ گرتھ بڑی اور کھلی ہونی چاہیے ان جانوروں کا مزاج عام طور پر دھیما اور اصیل ہوتا ہے۔

جسمانی رنگت ان کا رنگ زیادہ تر سیاہ مگر کچھ جانور بھورے رنگ کے بھی ہوتے ہیں۔اس نسل میں عموماً پیشانی چہرے، تھوتھنی، دُم اور ٹانگوں کے نچلے حصے پر سفید نشانات ہوتے ہیں جس کی وجہ سے ان کو پنج کلیان کہا جاتا ہے۔یہاں پر یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ اس نسل کے ہر جانور میں پانچوں سفید نشانات کا پایا جانا ضروری نہیں ہے۔

سینگ ان کے سینگ عام طور پر چھوٹے خمدار اور گول ہوتے ہیں جبکہ بعض جانوروں کے سینگ سیدھے اور نیچے کی جانب جھکے ہوتے ہیں جنہیں عرف عام میں مینی کہا جاتا ہے۔

حوانہ اور تھن حوانہ بڑا، لمبا، متوازن اور مضبوطی سے جسم کے ساتھ جڑا ہوا۔ تھن مٹھی بھر لمبے اور مساوی فاصلے پر ہوتے ہیں۔

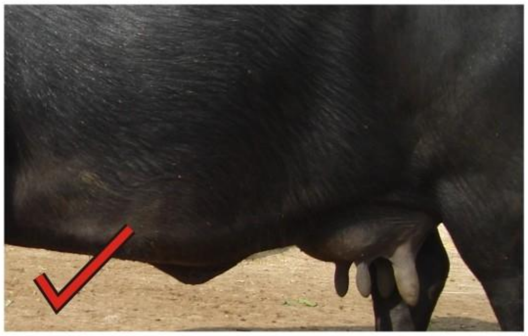

نمبر شمار	نسلی خواص	
-1	اوسط پیدائشی وزن (مادہ) کلوگرام	32
-2	اوسط پیدائشی وزن (نر) کلوگرام	35
-3	بلوغت کی اوسط عمر (ماہ)	32-36
-4	بلوغت کے وقت اوسط وزن (کلوگرام)	450
-5	پہلا بچہ دینے کی اوسط عمر (ماہ)	40
-6	بچے کی پیدائش سے اگلے حمل تک کا دورانیہ (دن)	230

نمبر شمار	نسلی خواص	
-7	حمل کا دورانیہ (دن)	310
-8	شیر داری کا دورانیہ (دن)	7
-9	دو بچوں کی پیدائش کا درمیانی وقفہ (دن)	540
-10	زیادہ سے زیادہ دودھ کی پیداوار (کلوگرام)	47
-11	شیر داری میں دودھ کی اوسط پیداوار (کلوگرام)	2400
-12	دودھ میں چکنائی (فیصد)	6.5

کنڈی بھینس

اس نسل کا آبائی تعلق صوبہ سندھ کے اضلاع دادو، کراچی، لاڑکانہ، نواب شاہ، سانگھڑ اور ٹھٹھہ کے علاوہ بلوچستان کے کچھ اضلاع سے ہے۔ اس نسل کی بھینس کے سینگ ہک دار اور اندر کی طرف مڑے ہوتے ہیں جس کی وجہ سے اسے کنڈی بھینس کہا جاتا ہے۔ لمبے دورانیہ تک دودھ دینا اس نسل کی امتیازی خصوصیت ہے۔

نسلی خواص

اس نسل کے جانوروں کی سیڈول مخروطی جسامت ، چھوٹی پیشانی، چھوٹی گردن، درمیانے کان، مکمل سیاہ آنکھیں، درمیانی تھوتھنی، دم نسبتاً چھوٹی اور مکمل سیاہ ہوتی ہے۔ان کی جلد پتلی ،نرم و ملائم اور اس پر خون کی نالیوں کا جال نمایاں ہوتا ہے پسلیاں چپٹی اور لمبائی کے رخ پھیلی ہوتی ہیں ۔ پیٹ ، کمر کی ساخت اور ہارٹ گرتھ درمیانی اور متوازن ہوتی ہے ۔جسمانی رنگ مکمل طور پر سیاہ ہوتا ہے جسم پر کسی بھی قسم کا سفید نشان عام طور پر اس کے نسلی خواص کے متضاد تصور کیا جاتا ہے۔ان کا مزاج نسبتاً سخت ہوتا ہے۔

سینگ ان کے سینگ چھوٹے اور مُڑے ہوئے ہک دار ہوتے ہیں جبکہ سیدھے سینگ ان کی امتیازی خصوصیات کے برعکس ہیں۔

حوانہ اور تھن ان کا حوانہ مضبوط اور بڑا ہوتا ہے۔تھن درمیانے جبکہ اگلے تھن پچھلوں کی نسبت چھوٹے ہوتے ہیں۔

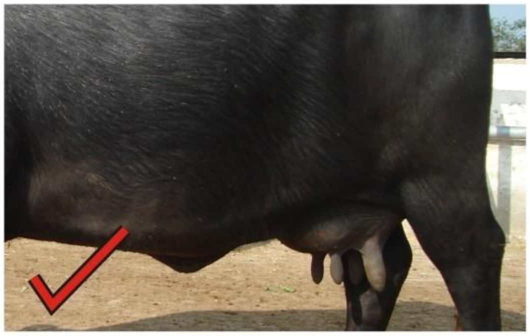

نمبر شمار	نسلی خواص	
-1	اوسط پیدائشی وزن (مادہ) کلوگرام	30
-2	اوسط پیدائشی وزن (نر) کلوگرام	32
-3	بلوغت کی اوسط عمر (ماہ)	36
-4	بلوغت کے وقت اوسط وزن (کلوگرام)	1
-5	پہلا بچہ دینے کی اوسط عمر (ماہ)	54
-6	بچے کی پیدائش سے اگلے حمل تک کا دورانیہ (دن)	1

نمبر شمار	نسلی خواص	
-7	حمل کا دورانیہ (دن)	310
-8	شیر داری کا دورانیہ (دن)	325
-9	دو بچوں کی پیدائش کا درمیانی وقفہ (دن)	551
-10	زیادہ سے زیادہ دودھ کی پیداوار (کلوگرام)	32
-11	شیر داری میں دودھ کی اوسط پیداوار (کلوگرام)	2300
-12	دودھ میں چکنائی (فیصد)	6

بہتر پیداواری خصوصیات کے حامل جانوروں کا انتخاب

صحت منداور بہتر پیداواری صلاحیت کے حامل جانور ہر ڈیری فارمر کی اولین ترجیح ہوتے ہیں لیکن بہتر پیداواری خصوصیات کے حامل جانوروں کے بارے میں مکمل آگاہی نہ ہونے کی وجہ سے ایسے جانوروں کا انتخاب مشکل اور پیچیدہ مرحلہ ہے لہٰذا ایسی خصوصیات کے حامل جانوروں کے انتخاب کے لئے جامع آگاہی اور بھرپور تجربہ انتہائی ضروری ہے۔ دودھیل جانوروں کے چند اہم پیداواری خواص درج ذیل ہیں:

جسمانی حجم

جسمانی حجم کسی جانور کی پیداواری صلاحیت میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ اس حجم کا اندازہ جسمانی ڈھانچے کی لمبائی، چوڑائی اور گہرائی سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔ جانور کا جسمانی حجم جس قدر زیادہ ہوگا اُتنے ہی اس کے اندرونی اعضاء بڑے ہوں گے اور موثر طریقے سے اپنا کام سرانجام دیں گے نتیجتاً دودھ کی پیداوار بھی زیادہ ہوگی۔

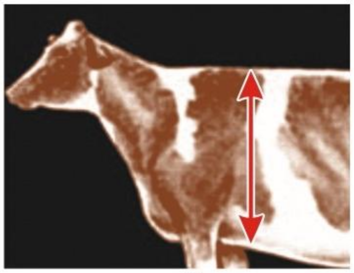

گہرا

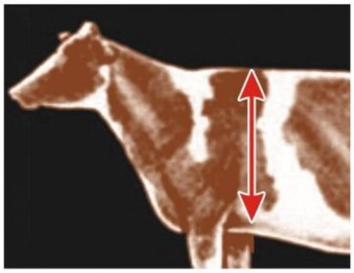

درمیانہ

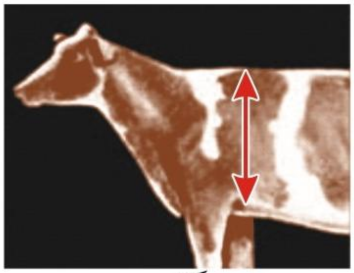

کم گہرا

ٹانگوں اور کُھروں کا عقبی مشاہدہ

ایسے جانور جن کی پچھلی ٹانگوں کے گھٹنے اندرونی جانب خم دار اور کُھر باہر کی جانب مُڑے ہوں ان جانوروں کو چلنے میں دشواری اور حوانہ پر چھوٹ لگنے کے امکانات بھی بڑھ جاتے ہیں۔

اندرونی جانب خمدار گھٹنے

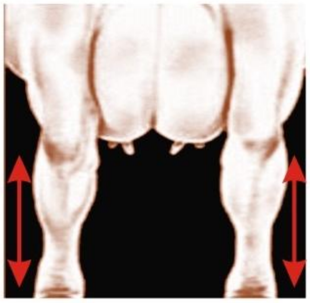

موزوں گھٹنے

ٹانگوں اور کُھروں کا درمیانی زاویہ

ٹانگوں اور کُھر وں کا درمیانی زاویہ جتنا سیدھا (90 ڈگری) ہوگا نقل و حرکت میں اتنی میں ہی آسانی ہوگئی کُھروں کے مسائل بھی کم

کم زاویہ

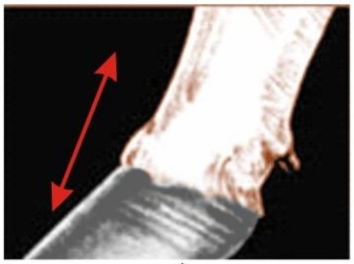

درمیانی زاویہ

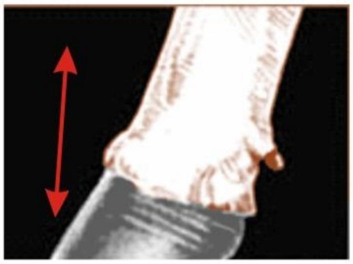

سیدھا (موزوں)

ہوں گے اور انہیں تراشنے کی ضرورت بھی کم پڑے گی یہ زاویہ کم از کم 45 ڈگری تک موزوں سمجھا جاتا ہے۔

کولہے کی ڈھلوان (رمپ)

کولہے کی ہڈی لمبی، چوڑی اور مضبوط ساخت کی حامل ہونی چاہیے۔ کولہے کی ہڈیوں کے درمیان موزوں ڈھلوان ہوتو بچے کی پیدائش اور افزائشِ نسل کی مختلف پیچیدگیوں سے بچا جا سکتا ہے۔ زیادہ ڈھلوان ہونے کی صورت میں نقل وحرکت میں دشواری ہو سکتی ہے۔

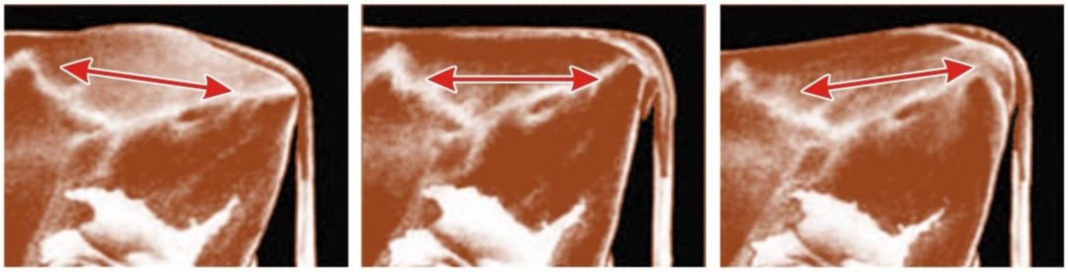

کم ڈھلوان | موزوں ڈھلوان | زیادہ ڈھلوان

پسلیاں

پسلیاں چوڑی، ان کا درمیانی فاصلہ زیادہ اور پیچھے کی جانب خم دار ہونی چاہیں جس سے پسلیوں کا ڈھانچہ اور پھیپھڑے بڑے اور موثر طریقے سے اپنا کام سرانجام دیں گے۔

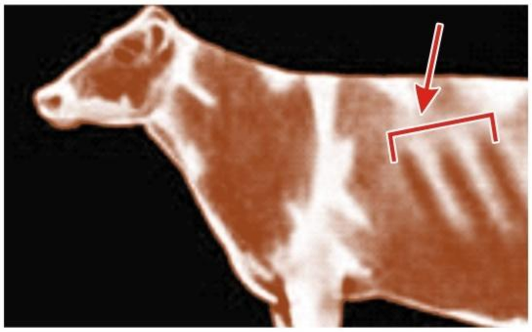
پسلیوں کے درمیان زیادہ فاصلہ

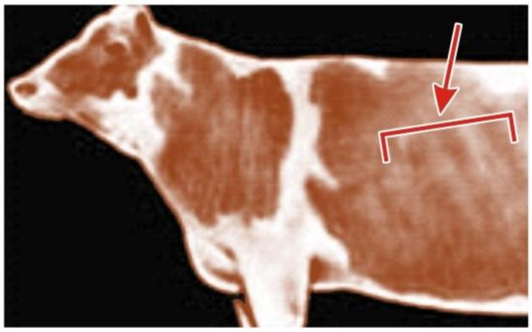
پسلیوں کے درمیان کم فاصلہ

ٹانگوں کا اطراف سے مشاہدہ

پچھلی ٹانگ کا گھٹنے پر بننے والا زاویہ نہ تو بالکل سیدھا ہو اور نہ ہی زیادہ خم دار ہو بلکہ اسے درمیانہ ہونا چاہئے۔ یہ زاویہ سیدھا ہونے کی صورت میں گھٹنے میں لچک کم ہوتی ہے نتیجتاً جانور کو نقل و حرکت میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

خمدار

درمیانہ

سیدھا

حوانہ اور تھن

حوانہ اور تھن دودھیل جانوروں کی خصوصیات میں سب سے زیادہ اہمیت کے حامل ہیں کیونکہ دودھیل جانوروں کا مقصد ہی دودھ کی پیداوار ہے یہی وجہ ہے کہ بہتر پیداواری صلاحیت کے حامل جانوروں کے انتخاب میں حوانہ اور تھنوں کی ساخت پر بہت زور دیا جاتا ہے۔طویل عرصہ تک بہتر کارکردگی کے لئے حوانہ بڑا، مضبوطی سے جڑا ہوا اور متوازن ہونا چاہیے۔

اِن خواص کی تفصیل درج ذیل ہے:

حوانہ کی لمبائی، چوڑائی اور گہرائی عقبی جانب کے مشاہدے سے حوانہ کی لمبائی، چوڑائی اور گہرائی کا اندازہ بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔

لمبائی حوانہ کی لمبائی کا تعین پیشاب گاہ اور حوانہ کے جڑاؤ کے درمیانی فاصلے سے کیا جاتا ہے۔حوانہ جتنا پیشاب گاہ کے قریب ہوگا اتنا ہی زیادہ پیداواری صلاحیت کا حامل ہوگا۔

چھوٹا

درمیانہ

لمبا

چوڑائی حوانہ کی چوڑائی کا اندازہ اس کے جڑاؤ کی جگہ سے لگایا جاسکتا ہے۔ جڑاؤ جتنا زیادہ چوڑا ہوگا اتنی ہی حوانہ کی پیداواری صلاحیت بھی زیادہ ہوگی۔

کم چوڑا

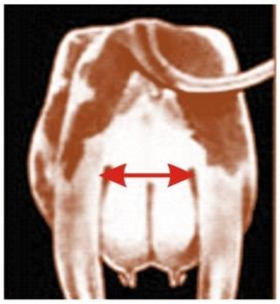

درمیانہ

چوڑا

گہرائی حوانہ کی گہرائی دودھیل جانوروں کی سب سے اہم طبعی خصوصیت ہے۔اس کی گہرائی کا تعین گھٹنوں اور حوانہ کی پچھلی سطح کے قریب یا دور ہونے سے لگایا جاسکتا ہے۔گھٹنوں سے اوپر حوانہ ہونے کی صورت میں ساڑو اور چوٹ لگنے کا اندیشہ کم ہونے کے ساتھ

گھٹنوں سے نیچے

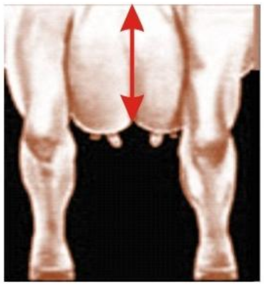

گھٹنوں سے اوپر

موزوں

جانور کی پیداواری عمر بھی زیادہ ہوتی ہے۔حوانہ کی گہرائی کا اندازہ لگانے کے لئے جانور کی عمر کو مدِ نظر رکھنا بھی انتہائی ضروری ہے۔ گھٹنوں سے نیچے لٹکتا ہوا حوانہ جانوروں کے انتخاب میں ایک اہم نقص شمار کیا جاتا ہے۔

حوانہ کی درمیانی لائن حوانہ کی درمیانی لائن جتنی گہری ہوگی اتنا ہی حوانہ مضبوط ہوگا۔ یہ لائن اچھے حوانہ کو مضبوطی سے جڑا رہنے میں معاونت فراہم کرتی ہے۔

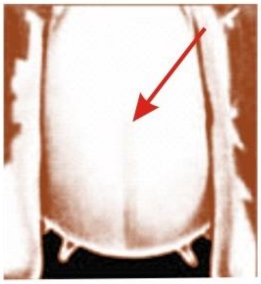

مدہم

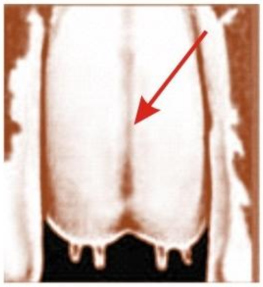

درمیانی

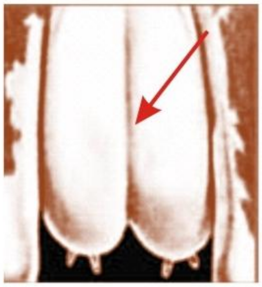

گہری

حوانہ کے اگلے حصے کا جڑاؤ حوانہ کا اگلا حصہ بڑا، جسم کے ساتھ مضبوطی سے جڑا ہوا، اگلے اور پچھلے حصے کی متوازن چوڑائی کے ساتھ

ڈھیلا

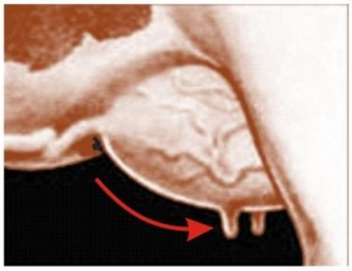

درمیانہ

مضبوط

ساتھ دونوں میں بھر پورتوازن ہونا چاہیے۔حوانہ کے اگلے حصے کا پھیلاؤ جو کہ اہم پیداواری خصوصیت ہے اور جب دودھیل جانور چلے تو حوانہ کی حرکت کم سے کم ہو ۔

تھنوں کا جڑاؤ

تھن ساخت، بناوٹ اور سائز کے اعتبار سے یکساں ہوں اور چاروں تھنوں کا درمیانی فاصلہ بھی مساوی ہو ۔ علاوہ ازیں تھن مٹھی بھر لمبےاور گہرے رنگ کے ہونے چاہیں۔اندر یا باہر کی طرف مڑے ہوئے تھن دودھ دوہنے کے عمل میں دشواری کا باعث بنتے ہیں۔

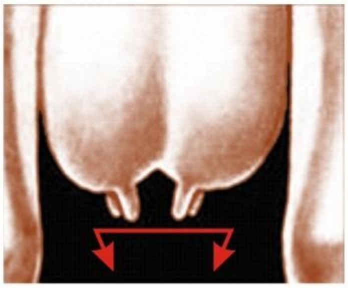
کم فاصلہ

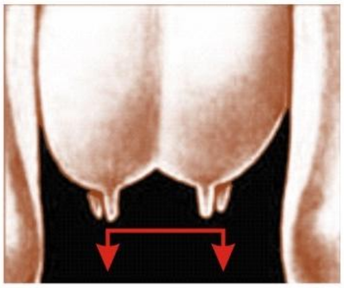
مساوی فاصلہ

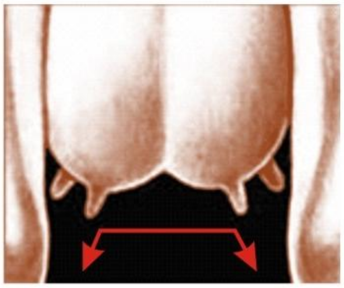
زیادہ فاصلہ

مزاج

دودھیل جانوروں کا مزاج دھیما اور اصیل ہونا چاہیے ۔

ظاہری حالت

دودھیل جانور مکمل طور پر صحت مند ہونا چاہیے۔ان کی کھال باریک چمکدار، لمبی پتلی گردن، مضبوط جبڑے، چوڑی تھوتھنی، بڑے لٹکتے کان، سیدھی کمر اور نوکیلے کندھے نمایاں خصوصیات ہیں۔

دودھیل جانوروں کی خریداری کیلئے سفارشات

اعلیٰ نسل، بہتر پیداوار، صحت مند، اصیل مزاج، پرکشش خدوخال اور مناسب قیمت کے حامل جانوروں کا انتخاب ڈیری فارمز کی اولین ترجیح ہوتی ہے لیکن منڈیوں سے ایسے جانوروں کا حصول ایک انتہائی کٹھن مرحلہ ہے۔ اِن خصوصیات کے حامل جانوروں کے انتخاب کیلئے مکمل آگاہی، بھرپور تجربہ اور موقع پرست بیوپاریوں کے بتائے گئے حقائق کو جانچنے کی مکمل مہارت ہونی چاہیے۔ درج ذیل سفارشات کی روشنی میں مطلوبہ خصوصیات کے حامل جانوروں کے حصول کو ممکن بنایا جاسکتا ہے:

- جانوروں کے انتخاب کے وقت اُس کے مالک یا بیوپاریوں کی فراہم کردہ معلومات کو خاطر میں لائے بغیر ذاتی فہم کو مدِنظر رکھنا انتہائی ضروری ہے
- دودھیل جانور مستند ذرائع/ ڈیری فارم سے خریدنے کی صورت میں اس کے آباؤاجداد، عمر، پیداواری ریکارڈ، بچہ دینے کی تاریخ اور حفاظتی ٹیکوں وغیرہ کے کورس کا مکمل ریکارڈ لینا انتہائی ضروری ہے
- جانور خریدتے وقت اس کی پیداواری خصوصیات کے ساتھ ساتھ دیکھنے، سننے اور بولنے کی صلاحیت کا بھی بغور مشاہدہ کریں

- چاق و چو بند، بہتر جسمانی کیفیت اور خوراک کی طرف بھر پور رغبت سے پیٹ بھر کر کھانے کے عادی جانور کو ہمیشہ ترجیح دیں
- جانوروں کی جلد چمکدار ہونے کے ساتھ ساتھ ان کے مخصوص نسلی رنگ میں مکمل یکسانیت ہونی چاہئے۔ پورے جسم پر لمبے بالوں کا ہونا اور گرمیوں میں جانور کا ہانپنا ماضی میں اس کے منہ کُھر سے متاثر ہونے کی نشاندہی کرتا ہے
- ڈیری فارمرز ہمیشہ بغیر سینگوں والی گائیوں کو ترجیح دیتے ہیں اور ایسے جانوروں کی قیمت بھی زیادہ ہوتی ہے۔ سینگوں کی موجودگی جانور کی پرورش میں لاعلمی اور غیر ذمہ دارانہ رویے کی عکاسی کرتی ہے
- زیادہ تر بیوپاری منڈیوں میں زیادہ عرصہ پہلے سوئے ہوئے جانور کو تازہ سوا ہوا بنا کر بیچنے کی کوشش کرتے ہیں لہٰذا ڈیری فارمرز کو تازہ سوئے ہوئے جانور کی تمام علامات مثلاً حوانہ، تھنوں اور ملحقہ حصوں کی سوزش، کولہے کے پٹھوں کا ڈھیلا ہونا، پچھلے حصے پر میلا/خون کے نشانات اور سوئے کے 3 سے 4 دن تک بوہلی کے ہونے کا بخوبی علم ہونا چاہئے
- منڈیوں میں دودھیل جانوروں کو تازہ سوا ہوا ظاہر کرنے کیلئے کسی دوسرے جانور کا نوزائیدہ بچہ لگانے کی روایت بھی عام ہے لہٰذا ماں کے اصلی بچے کی پہچان کیلئے ان دونوں کے ظاہری اور نسلی خواص میں مماثلت کو جانچنے کا ہنر آنا چاہئے

- چھوٹے بچے کی عمر کا اندازہ اس کی ناف، جلد، سینگوں اور دیگر ظاہری خدوخال سے باآسانی لگایا جاسکتا ہے
- جانور بیچتے وقت بیوپاری دودھ کی پیداوار کے متعلق ہمیشہ انتہائی مبالغہ آرائی سے کام لیتے ہیں لہٰذا ان کی بیان کردہ معلومات پر ہرگز کان نہ دھریں بلکہ جانور کا مکمل دودھ دوہنے کے بعد کم از کم مزید دو دفعہ دودھ دوہنے سے اُس کی پیداواری صلاحیت کو بخوبی جانچا جاسکتا ہے
- دودھیل جانور خریدتے وقت ان کے تھن اور حوانہ سے منسلک مسائل سب سے زیادہ دھوکے کا باعث بنتے ہیں لہٰذا دودھ دوہنے کے دوران اچھی طرح تصدیق کرلیں کہ جانور ساڑو اور متعلقہ پیچیدگیوں سے مکمل طور پر پاک ہے
- حاملہ جانور کو ہمیشہ ماہر ویٹرنری ڈاکٹر سے حمل کی تصدیق کروانے کے بعد ہی خریدیں اس کے علاوہ دودھیل جانوروں کی طرح اِن میں بھی تھن اور حوانہ سے متعلقہ جملہ پیچیدگیوں کا معائنہ کروانا بھی انتہائی ضروری ہے
- جانور خریدتے وقت اُس کے مزاج کو جانچنا بھی انتہائی ضروری ہے کیونکہ جارحانہ مزاج کے حامل جانور دودھ دوہتے وقت، بچے سے لگاؤ اور دیگر انتظامی اُمور میں مسائل کا باعث بنتے ہیں

مختلف منڈیوں کی معلومات

پنجاب میں جانوروں کی مختلف منڈیوں کی معلومات درج ذیل ہیں :

نمبر شمار	جگہ	تاریخ / دن
1-	اوکاڑہ	ہر مہینے 3,4,5,6,7
2-	عارف والا	ہر مہینے 10,11,12
3-	چیچہ وطنی	ہر مہینے 19,20,21
4-	گوجرہ (منڈی بہاؤالدین)	ہر منگل
5-	فیصل آباد (سدھار بائی پاس)	ہر اتوار
6-	پسرور (سیالکوٹ)	ہر جمعرات
7-	شیخوپورہ	ہر ہفتہ

نمبر شمار	جگہ	تاریخ / دن
8-	شاہ کوٹ (فیصل آباد)	ہر منگل
9-	کھاریاں (گجرات)	ہر منگل، جمعرات
10-	اٹک	ہر جمعہ
11-	لاہور	ہر بدھ
12-	بھلوال (سرگودھا)	ہر جمعہ
13-	خوشاب	ہر جمعہ
14-	چنیوٹ	ہر جمعرات

سندھ میں جانوروں کی مختلف منڈیوں کی معلومات درج ذیل ہیں :

نمبر شمار	جگہ	تاریخ / دن
1-	میر پور سیکرو (ٹھٹھہ)	ہر منگل
2-	چوہار جمالی (ٹھٹھہ)	ہر منگل
3-	ٹھٹھہ	ہر جمعرات
4-	تلہار (بدین)	ہر ہفتہ

نمبر شمار	جگہ	تاریخ / دن
5-	گولارچی (بدین)	ہر پیر
6-	ٹنڈو سائیں داد (ٹنڈو محمد خان)	ہر اتوار
7-	حیدآباد	ہر بدھ
8-	ملیر (کراچی)	ہر پیر، منگل

Charles Sturt University

Australian AID

اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ

یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور

فون: 042-37212339

ویب سائٹ: www.aslpdairy.pk